مؤنّث الفاظ

الماری	اینٹ	بات	پلیٹ	ترازو	چادر
کھڑکی	دکان	رات	روشنی	زمین	کائنات
سڑک	شام	عینک	قمیص	کتاب	کہکشاں
مشکل	منڈی	مدد	ناک	ہاکی	پیاز
آواز	گیند	گھاس	زبان	آنکھ	توبہ
استدعا	غرض	گھٹا	قوسِ قُزح	طمع	چٹان
قَبا	کیچڑ	سبزی	طرز	جنگ	ڈکار

تذکیر و تانیث کے اصول

۱۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں کے تمام نام، القاب اور خطابات مذکّر ہیں۔

۲۔ دریاؤں میں سوائے گنگا اور جمنا کے باقی سب نام مذکر ہیں۔

۳۔ تمام نمازیں، تمام زبانیں، اسمِ مصغّر اور اسمِ صوت مؤنث ہیں۔

۴۔ تمام درختوں اور پہاڑوں کے نام مذکر ہیں۔

۵۔ ستاروں اور سیاروں کے نام مذکر ہیں البتہ ناہید، مشتری، زہرا اور برجیس مؤنّث ہیں۔

۶۔ تمام مہینوں کے نام مذکر ہیں۔

۷۔ چاندی، قلعی اور کانسی کے علاوہ تمام دھاتوں کے نام مذکر ہیں۔

۸۔ دنوں کے ناموں میں سوائے جمعرات کے باقی سب مذکّر ہیں۔

۹۔ تمام کتابوں کے نام مؤنّث ہیں۔

۱۰۔ محبّ اور محبوب کے القاب بھی مذکر استعمال ہوتے ہیں۔

واحد۔ جمع

’واحد‘ کے معنی ایک اور ’جمع‘ کے معنی ایک سے زیادہ کے ہیں۔

واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

۱۔ الف یا ’ہ‘ پر ختم ہونے والے مذکّر الفاظ میں الف یا ’ہ‘ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: لڑکا سے لڑکے، بستہ سے بستے وغیرہ۔

۲۔ جس مؤنّث اسم کے آخر میں ’ی‘ ہو اس میں جمع بنانے کے لیے ’اں‘ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً: لڑکی سے لڑکیاں، بکری سے بکریاں وغیرہ۔

۳۔ ’یا‘ پر ختم ہونے والے مؤنّث اسما کو جمع بنانے کے لیے ’ں‘ زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً: گڑیا سے گڑیاں، چڑیا سے چڑیاں وغیرہ۔

۴۔ جن مذکّر لفظوں کے آخر میں 'اں' ہو ان کو جمع بنانے کے لیے الف کو ء، ے اور نون غُنّہ سے بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً: دھواں سے دھوئیں، کنواں سے کنوئیں وغیرہ۔

۵۔ واؤ یا الف پر ختم ہونے والے مؤنّث الفاظ کی جمع 'ئیں' لگانے سے بنتی ہے۔ مثلاً: گھٹا سے گھٹائیں، وفا سے وفائیں وغیرہ۔

۶۔ بعض مؤنّث الفاظ کے آخر میں 'یں' بڑھا کر جمع بناتے ہیں۔ مثلاً: بات سے باتیں، گاجر سے گاجریں وغیرہ۔

۷۔ اردو میں فارسی کی جمع بھی مستعمل ہے، فارسی جمع بنانے کے قاعدے یہ ہیں:

- جاندار واحد اسما کے آخر میں 'اں' لگانے سے۔ مثلاً: مرد سے مرداں، زن سے زناں وغیرہ۔
- 'ہ' پر ختم ہونے والے اسما کی جمع بنانے کے لیے 'ہ' کو 'گ' سے بدل کر 'اں' لگاتے ہیں۔ مثلاً: بندہ سے بندگان وغیرہ۔
- بے جان اسموں کے آخر میں 'ہا' بڑھا کر جمع بنائی جاتی ہے۔ مثلاً: سنگ سے سنگ ہا، صد سے صدہا وغیرہ۔

۸۔ اردو میں عربی کی جمع بھی بکثرت مستعمل ہیں۔ اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

واحد	جمع
ادب	آداب
دوا	ادویہ
عیب	عیوب
ادیب	ادبا
مذہب	مذاہب
اسلوب	اسالیب
کتاب	کتب
زاہد	زہاد
حصہ	حصص
صورت	صوَر
صفت	صفات

واحد	جمع
غرض	اغراض
غذا	اغذیہ
نفس	نفوس
امیر	امرا
عندلیب	عنادل
حدیث	احادیث
طرائق	طرق
حافظ	حفاظ
حکمت	حِکَم
امّت	امم
عبد	عباد

واحد	جمع
لقب	القاب
سلاح	اسلحہ
حق	حقوق
شاعر	شعرا
مقصد	مقاصد
مکتوب	مکاتیب
مدینہ	مدائن
خادم	خدام
محنت	محن
دولت	دول
عظیم	عظام

واحد	جمع
دین	ادیان
دعا	ادعیہ
شک	شکوک
رفیق	رفقا
مطلب	مطالب
تقریر	تقاریر
رسول	رسل
عاشق	عشاق
ہمت	ہمم
سنت	سنن
کریم	کرام